CBSE Class 10 Urdu A Answer Key 2022 (May 12)

مارکنگ اسکیم-اردو

[Marking Scheme – Urdu(Course-A)]

ANNUAL EXAMINATION

مئی 2022

اردو (کورس-اے)

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تا کہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia.com
India's largest Student Review Platform

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme)کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔اور اگر کوئی

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز تیس(30) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (zero) لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

Series AQ@QA

SET– 4

Code No. 5A

مارکنگ اسکیم

اردو(کورس – بی)

مقــــررہ وقت:2 گھنٹے

کل نمبــر: 40

نمبروں کی تقسیم	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	سوال نمبر
	حصہ(الف):10نمبر	
	منددرجہ ذیل غیر درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ 5	1
	(الف)	
	لوک گیت ان گیتوں کو کہتے ہیں جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں اور جنھیں اکثر عوام ہی گاتے ہیں۔ یہ گیت چھپی ہوئی کتابوں میں کم ملتے ہیں۔ بہت سے لوک گیت ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کے خالق کون ہیں۔ لوک گیت زیادہ تر لوگوں کی زبان پر ہوتے ہیں اور ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتے رہتے ہیں۔ لوک گیت عوامی جذبات، امنگوں اور تجربوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ اسی لیے وہ کسی گروہ یا قوم کی آواز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان گیتوں میں عوامی زندگی کی منظر کشی اس طرح ہوتی ہے کہ ہماری نظروں کے سامنے ان کی تصویر کھنچ جاتی ہے۔	
	(i) لوک گیت کسے کہتے ہیں؟	
1	**جواب**: لوک گیت وہ گیت ہوتے ہیں جو عوام میں بہت مقبول ہوتے ہیں اور جنھیں اکثر عوام ہی گاتے ہیں۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia India's largest Student Review Platform

	(ii) یہ لوک گیت ایک نسل سے دوسری نسل تک کیسے پہنچتے ہیں؟	
1	**جواب**: لوک گیت زیادہ تر لوگوں کی زبان پر ہوتے ہیں اور ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتے ہیں۔	
	(iii) مصنف کے مطابق لوک گیت کن چیزوں پر مبنی ہوتے ہیں؟	
1	**جواب**: مصنف کے مطابق لوک گیت عوامی جذبات، امنگوں اور تجربات پر مبنی ہوتے ہیں۔	
	(iv) لوک گیتوں میں عوامی زندگی کی منظر کشی کس طرح ہوتی ہے؟	
1	**جواب**: لوک گیتوں میں عوامی زندگی کی منظر کشی اس طرح ہوتی ہے کہ ہماری نظروں کے سامنے ان کی تصویر کھنچ جاتی ہے۔	
	(v) اقتباس میں سے 'جذبہ' اور 'تجربہ' کی جمع تلاش کر کے لکھیے۔	
½	**جواب**: جذبہ — جذبات	
½	تجربہ — تجربوں	
کل نمبر=5		
	(ب) ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا ۔۔۔ بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی ۔۔۔ اڑنے چگنے میں دن گزارا پہنچوں کس طرح آشیاں تک ۔۔۔ ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا سن کے بلبل کے آہ وزاری ۔۔۔ جگنو کوئی پاس ہی سے بولا حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے ۔۔۔ کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری ۔۔۔ میں راہ میں روشنی کروں گا اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل ۔۔۔ چمکا کے مجھے دِیا بنایا ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے	

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia India's largest Student Review Platform

	(i) بلبل کہاں اور کیسے بیٹھا ہوا تھا؟	
1	**جواب**: بلبل شجر کی ٹہنی پر تنہا اور اداس بیٹھا تھا۔	
	(ii) بلبل کیوں اداس تھا؟	
1	**جواب**: بلبل اس لیے اداس تھا کہ رات ہو گئی تھی اور اس نے سارا دن اڑنے چگنے میں گزار دیا تھا۔	
	(iii) جگنو کس طرح مدد کرے گا؟	
1	**جواب**: جگنو اندھیری رات میں بلبل کے لیے روشنی کرتا ہوا چلے گا۔	
	(iv) شاعر نے اچھے لوگوں کی کیا پہچان بتائی ہے؟	
1	**جواب**: جو لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں شاعر انھیں اچھے لوگ کہتا ہے۔	
	(v) نظم میں 'روشنی' اور 'دن' کے متضاد الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔	
	جواب: **لفظ** — **متضاد**	
½	روشنی — اندھیرا	
½	دن — رات	
کل نمبر=5		
	مندرجہ ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ 5	2
	(الف)	
	اردو پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ یہ مخلوط زبان ہے۔ اس سے تو کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ ٹھیٹ ہندوستانی زبان ہے۔ اب رہی یہ بات کہ یہ مخلوط ہے، تو مخلوط ہونا کوئی عیب نہیں بلکہ ایک اعتبار سے خوبی ہے۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia.com
India's largest Student Review Platform

	یوں تو دنیا میں کوئی زبان خالص نہیں۔ ہر زبان نے کسی نہ کسی زمانے میں دوسری زبانوں سے کچھ نہ کچھ لفظ لیے ہیں۔ یہاں تک کہ جو زبانیں مقدس کہلاتی ہیں، وہ بھی اچھوتی نہیں ہیں۔ مخلوط زبان میں ہوتا یہ ہے کہ غیر زبان جو کسی قوم کو سیکھنی پڑتی ہے مخلوط نہیں ہوتی بلکہ اس کی اپنی زبان غیر زبان کے میل سے مخلوط ہو جاتی ہے۔	
	(i) مندرجہ بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟	
	جواب: "مخلوط زبان" سے	1
	(ii) اس سبق کا مصنف کون ہے؟	
	جواب: مولوی عبدالحق	1
	(iii) اردو پر کیا اعتراض کیا جاتا ہے؟	
	جواب: اردو پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ ایک مخلوط زبان ہے۔	1
	(iv) دنیا میں کوئی زبان خالص کیوں نہیں ہے؟	
	جواب: دنیا میں کوئی زبان خالص نہیں ہے کیوں کہ دنیا کی ہر زبان نے کسی نہ کسی زمانے میں دوسری زبانوں سے کچھ نہ کچھ لفظ لیے ہیں۔	1
	(v) اقتباس میں سے لفظ 'عیب' کا متضاد تلاش کر کے لکھیے۔	
	جواب: خوبی	1
		کل نمبر=5
	(ب)	
	کیا شام پڑے گلیوں میں وہی دلچسپ اندھیرا ہوتا ہے؟ اور سڑکوں کی دھندلی شمعوں پر سایوں کا بسیرا ہوتا ہے؟ باغوں کی گھنیری شاخوں میں جس طرح سویرا ہوتا ہے؟	

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

	(i) مندرجہ بالا اقتباس کس نظم سے لیا گیا ہے؟	
1	**جواب:** یہ اقتباس نظم ''او دیس سے آنے والے بتا!'' سے لیا گیا ہے۔	
	(ii) اس نظم کا شاعر کون ہے؟	
1	**جواب:** اس نظم کے شاعر اختر شیرانی ہیں۔	
	(iii) شاعر یہ باتیں کس سے پوچھ رہا ہے؟	
1	**جواب:** شاعر یہ باتیں دیس سے آنے والے نووارد سے پوچھ رہا ہے۔	
	(iv) اقتباس کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے: شاعر نے اندھیرے کو 'دلچسپ' کہا ہے۔ اس طرح شمعوں کو .... اور شاخوں کو .... بتایا ہے۔	
½+½=1	**جواب:** شاعر نے اندھیرے کو 'دلچسپ' کہا ہے۔ اس طرح شمعوں کو **دھندلی** اور شاخوں کو **گھنیری** بتایا ہے۔	
	(v) لفظ 'گلیوں' کے آخر میں سے 'وں' ہٹانے سے اس کا واحد 'گلی' بن جاتا ہے۔ اقتباس میں سے ایسے ہی دو الفاظ تلاش کیجیے اور ان کے واحد لکھیے۔	
½+½=1	**جواب:** سڑکوں — سڑک باغوں — باغ شمعوں — شمع شاخوں — شاخ سایوں — سایہ	
کل نمبر=5		

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	حصہ (ب): 18 نمبر	
	درج ذیل میں سے کوئی ایک کیجیے۔ $1\times5 = 5$	3
	(i) اپنے دوست کو خط لکھ کر عیدالفطر کی مبارکباد دیجیے۔	
	(ii) اپنی بہن کی شادی کے سبب اسکول سے دو دن کی رخصتی کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے۔	
	جواب:	
	خط/درخواست	
2	خط/درخواست کا خاکہ (القاب و آداب، موضوع، پتہ، تاریخ، اختتام)	
2	نفس مضمون	
1	اندازِ بیان	
کل نمبر = 5		
	درج ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے تین کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ $3\times1=3$	4
	(i) جان سے بیزار ہونا	
	(ii) ہاتھ نہ لگانا	
	(iii) آنکھیں بھر آنا	
	(iv) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	
	(v) خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں	
	(vi) جیسی کرنی ویسی بھرنی	
	جواب:	
1	(i) جان سے بیزار ہونا : احمد کے دادا اپنی بیماری کی وجہ سے جان سے بیزار ہو گئے۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia India's largest Student Review Platform

1	(ii) ہاتھ نہ لگانا : اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے صبا نے کھانے کو ہاتھ نہ لگایا۔	
1	(iii) آنکھیں بھر آنا : حامد کی درد بھری کہانی سن کر میری آنکھیں بھر آئیں۔	
1	(iv) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا : ناظم کو خود تو کچھ کرنا آتا نہیں ہے اور دوسروں کے کام میں نقص نکالتا ہے یعنی ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔	
1	(v) خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں : کسی کو بلاوجہ مت ستاؤ کیوں کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔	
1 **کل نمبر=3**	(vi) جیسی کرنی ویسی بھرنی : ثنا نے انشا کے پروجیکٹ پر جان بوجھ کر پانی پھینکا۔ تھوڑی دیر بعد اس کے پروجیکٹ پر خود ہی اس کے ہاتھ سے پانی سے بھرا گلاس گر گیا۔ سچ ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی۔	
	درج ذیل خالی جگہوں میں سے صرف دو کو نیچے لکھے مناسب لفظ سے پُر کیجیے: $2\times1=2$ مصرع، قافیہ، ردیف، شعر (i) وہ کلام جس میں لفظوں کی ایک ایسی خاص ترتیب یعنی موزونیت ہو اور اس سے لے، نغمگی، آہنگ اور اثر پیدا ہو جائے........... کہلاتا ہے۔ (ii) شعر کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ہر حصہ............. کہلاتا ہے۔ (iii) وہ لفظ جو یکساں آواز پر ختم ہوتے ہیں، انھیں........... کہتے ہیں۔ (iv) عام طور پر اشعار میں قافیے کے بعد جو لفظ یا الفاظ دہرائے جاتے ہیں، انھیں........... کہتے ہیں۔	5

collegedunia
India's largest Student Review Platform

  1 1 1 1 کل نمبر=2	**جواب:** (i) وہ کلام جس میں لفظوں کی ایک ایسی خاص ترتین یعنی موزونیت ہو اور اس سے لے، نغمگی، آہنگ اور اثر پیدا ہو جائے **شعر** کہلاتا ہے۔ (ii) شعر کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ہر حصہ **مصرع** کہلاتا ہے۔ (iii) وہ لفظ جو یکساں آواز پر ختم ہوتے ہیں، انھیں **قافیہ** کہتے ہیں۔ (iv) عام طور پر اشعار میں قافیے کے بعد جو لفظ یا الفاظ دہرائے جاتے ہیں، انھیں **ردیف** کہتے ہیں۔	
  1 1 1 1 کل نمبر=2	مطلع یا حسنِ مطلع کی تعریف لکھیے اور مثال بھی دیجیے۔ 2 **جواب:** **تعریف**: غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔ اس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ **مثال**: دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے **یا** **تعریف**: مطلع کے فوراً بعد آنے والا شعر حسن مطلع یا زیبِ مطلع کہلاتا ہے۔ **مثال**: ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرہ کیا ہے	6

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

کل نمبر=3	3 نظم یا ڈراما کے بارے میں ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ **جواب:** **نظم** نظم کے معنی انتظام، ترتیب یا آرائش کے ہیں۔عام اور وسیع مفہوم میں یہ لفظ نثر کے مدِّ مقابل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔اس سے مراد پوری شاعری ہوتی ہے۔اس میں وہ تمام اصناف اور اسالیب شامل ہوتے ہیں جو ہیٔت کے اعتبار سے نثر نہیں ہیں۔اصطلاحی معنوں میں غزل کے علاوہ تمام اصناف میں کی جانے والی شاعری کو 'نظم' کہتے ہیں۔جب ہم نظم کو بطور منفرد شعری صنف کے دیکھتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے جس کے گرد نظم کا پورا تانا بانا بُنا جاتا ہے۔ نظم کے لیے نہ تو ہیٔت کی قید ہے اور نہ موضوعات کی۔ چنانچہ اردو میں غزل اور مثنوی کی ہیٔت میں بھی نظمیں کہی گئی ہیں۔ہیٔت کے اعتبار سے نظم کی چار قسمیں ہو سکتی ہیں۔ پابند نظم، نظمِ معرّا، آزاد نظم، نثری نظم **یا** **ڈراما** ڈراما یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں 'کرنا' یا کر کے دکھانا۔ ادب میں یہ ایسی صنف ہے جس میں کرداروں، مکالموں اور مناظر کے ذریعے کسی کہانی کو پیش کیا جاتا ہے۔ قدیم ہندوستان میں سنسکرت کاویہ میں بھی اس کی روایت بہت مضبوط تھی اور اس کو 'ناٹیہ' کہا جاتا تھا۔ ارسطو نے ڈرامے کو زندگی کی نقالی کہا ہے۔ داستان، ناول اور افسانے کے مقابلے میں ڈراما اس لحاظ سے حقیقت سے قریب تر ہوتا ہے کہ اس میں الفاظ کے ساتھ کردار، ان کی بول چال اور زندگی کے مناظر بھی دیکھنے والوں کے سامنے آتے ہیں۔ کرداروں کی ذہنی اور جذباتی کشمکش کو مکالمے اور	7

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia India's largest Student Review Platform

کل نمبر=3	آواز کے اتار چڑھاؤ کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔ ڈراما بنیادی طور پر اسٹیج کی چیز ہے۔ لیکن ایسے بھی ڈرامے لکھے گئے ہیں اور لکھے جاتے ہیں جو صرف سنانے اور پڑھنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ریڈیو کی وجہ سے ڈراموں کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔ ارسطو نے ڈرامے کے اجزائے ترکیبی میں چھ چیزوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ قصہ، کردار، مکالمہ، خیال، آرائش اور موسیقی۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر ڈرامے میں سنگیت یا موسیقی کا عنصر ہو۔	
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے: 1×2=2 (i) افسانہ 'سخی' یا 'من کا طوطا' میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔ (ii) سلطان کو زیبو خالہ کا باہر جانے پر ٹوکنا کیوں بُرا لگتا ہے؟ **جواب:** (i) **افسانہ "سخی"** افسانہ 'سخی' کلام حیدری کا افسانہ ہے۔ اس میں ایک بے روزگار تعلیم یافتہ شخص کی بات کی گئی ہے جو نوکری کی تلاش میں ہے اور زکریا اسٹریٹ کے ایک ہوٹل میں کچھ دن سے رہ رہا ہے۔ اس کے پاس کچھ روپے ہیں جن سے اس کا گزارہ ہو رہا ہے۔ اس نے ترجمہ کے کام کے لیے ایک ایڈیٹر سے بھی بات کی ہے لیکن وہ بھی نہیں آیا اور مصنف اس کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ ایک ایسے شخص کو جانتا ہے جو ہر ماہ اس سے سو پچاس روپے کا منی آرڈر بھجواتا ہے۔ ایک بار مولا بخش خود منی آرڈر کرنے کے بجائے مصنف کے اصرار پر اسے منی آرڈر فارم اور رقم دے دیتا ہے تاکہ وہ اس کے بتائے پتہ پر منی آرڈر کر دے لیکن مصنف وہ منی آرڈر فارم پھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اس کے پیسے سے اچھا سا کھانا کھاتا ہے۔ واپس ہوٹل کی طرف آتے ہوئے اسے اسٹریچر پر ایک لاش نظر آتی ہے جس کے کفن دفن کے لیے چندہ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ یہ مصنف اس لاش کو دیکھتا	8

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

	ہے تو کان کی کٹی ہوئی لو اور فیتے والی گنجی دیکھ کر مولا بخش کو پہچان جاتا ہے اور کسی احساس کے تحت باقی پیسے چندہ میں دے دیتا ہے۔ چندہ اکھٹا کرنے والا لڑکا اسے بغور دیکھتا ہے۔ **یا** **افسانہ ''من کا طوطا''** 'من کا طوطا' افسانہ رتن سنگھ کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں رتن سنگھ نے انسانی خواہشات کو ایک طوطے کی شکل میں پیش کیا ہے۔ انسانی خواہشات کبھی انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتیں بھلے ہی کتنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ وہ ہر حال میں اپنی خواہشات کی تکمیل چاہتا ہے۔ اسی لیے اس نے تین چار بار سانپ سے کٹوایا، جونک سے خون چسوایا کہ کسی طرح اس خواہش پوری ہو جائے۔ اتنی مصیبت اٹھانے کے باوجود بھی وہ روز گھر سے نکلتا ہے اور تھکا ہارا شام کو آتا ہے یعنی خواہشات اب بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ (ii) سلطان کو زیبو خالہ کا باہر جانے پر ٹوکنا اس لیے بُرا لگتا تھا کیوں کہ وہ دن بھر اپنے دادا کے ساتھ گدا گری کے لیے جاتا تھا۔ اس کے بعد جب وہ تھوڑی دیر کے لیے کھیلنے جانا چاہتا تھا تو زیبو خالہ اس کو ٹوک دیتی تھیں۔	کل نمبر=2 کل نمبر=2 کل نمبر=2
9	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے: 1×1=1 (i) مرزا چپاتی نے اُردو زبان کی جو قسمیں بتائی ہیں، ان میں سے صرف دو کے بارے میں لکھیے۔ (مرزا چپاتی) (ii) لکھنؤ کی سرزمین کے متعلق خاکہ نگار نے کیا بات کہی ہے؟ (جگر صاحب) **جواب:** (i) مرزا چپاتی نے اُردو زبان کی سات قسمیں بتائی ہیں ان میں سے پہلی اردوئے معلّٰی ہے جس کو بادشاہ، درباری، ان کے پاس اٹھنے بیٹھنے والے اور شہر کے قدیم شرفا بولتے تھے۔	1

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia India's largest Student Review Platform

	دوسرے نمبر پر قل اعوذار دو ہے جس کو مولوی اور واعظ وغیرہ بولتے تھے۔ **(طلبا اس کے علاوہ بھی کسی دوسری قسم کے بارے میں لکھ سکتے ہیں)** (ii) لکھنؤ کی سرزمین کے بارے میں خاکہ نگار نے کہا کہ وہاں آپ کو قدم قدم پر شاعر ملیں گے۔ بعض دانشوروں کا خیال ہے کہ وہاں سب لوگ سوتے جاگتے شعر ہی کہتے رہتے ہیں۔ ان کی باتیں غزل کے شعر کے انداز میں ہوتی ہیں۔	1 **کل نمبر**=1
	حصہ (ج):12 نمبر **ہدایت**: سوال نمبر 10 سے سوال نمبر 19 درسی اسباق پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے صرف 6 سوالوں کے جواب لکھیے۔ ہر سوال کے بعد متعلقہ سبق کا نام بھی دیا گیا ہے۔ 6×2=12	
10	رام سہائے مل اور بھاگ وتی کے خیالات کے بارے میں بتائیے۔ (آزمائش) **جواب**: بھاگ وتی ایک جذباتی عورت ہے وہ دوسروں کی بھلائی میں بہتری سمجھتی ہے۔ وہ دوسروں کی بھلائی کی خاطر اپنے آپ کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جب کہ رام سہائے مل اس سے بالکل مختلف ہے۔ وہ اپنی ہی بھلائی چاہتا ہے، صرف اپنی فکر میں لگا رہتا ہے کہ کہیں میرے اوپر کوئی پریشانی نہ آجائے۔ حقیقت میں وہ ڈرپوک بزدل نظر آتا ہے۔	2
11	کسی بھی زبان میں بدیسی الفاظ داخل ہونے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (مخلوط زبان) **جواب**: بدیسی الفاظ جب دیسی زبان میں آکر داخل ہوتے ہیں تو وہ پوری طرح کھپ جاتے ہیں اور دیسی زبان میں بوجھ معلوم نہیں ہوتے بلکہ ان کے شامل ہونے سے زبان میں آسانی اور وسعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک مفہوم کو ادا کرنے کے لیے متعدد الفاظ بن جاتے ہیں۔	2

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	چکبست کی شاعری کی اہم خصوصیت کیا ہے؟(چکبست لکھنوی)	12
2	**جواب:** چکبست کے کلام کی خوبی، حب الوطنی، اصلاحی پہلو اور فلسفیانہ انداز ہے۔ وہ ملک کے رہنے والوں کو وطن کی محبت سے سرشار دیکھنا چاہتے ہیں۔ حب وطن ایسی نظم ہے جس میں قوم کی آزادی، ہندوستان کی قدیم عظمت اور اس کے مشاہیر سے تعلق رکھتی ہے۔ ان کی نظموں میں وطن سے محبت جھلکتی ہے۔	
	سبق ''اشتہارات، ضرورت نہیں ہے، کے''میں اطلاع عام کے اشتہارات میں کیا بات بتائی گئی ہے؟	13
2	**جواب:** اطلاع عام کے اشتہار میں یہ کہا گیا ہے کہ فرزند رحمت اللہ نافرمان ہے نہ اوباشوں کی صحبت میں رہتا ہے لہٰذا اسے جائیداد سے ناحق کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ آئندہ جو صاحب اس سے کوئی اس سے ادھار وغیرہ کا لین دین کریں گے وہ میری ذمے داری ہو گی۔	
	ڈراما''آزمائش''یا مضمون''ماحول بچایئے''کا خلاصہ تحریر کیجیے۔	14
2	**جواب:** **ڈراما''آزمائش''** 1857 کے المناک واقعات پر مبنی ڈراما ہے۔ بہادر شاہ کے گرفتار کرنے کے بعد جنرل بخت خاں اور ان کی ہندوستانی فوجوں کو شکست ہو چکی۔ انگریزوں کا دہلی پر قبضہ ہو گیا اور پکڑ دھکڑ شروع ہو گئی۔ لالہ رام سہائے کی بیوی بھاگ وتی نے جنگ آزادی کی دو مجاہد عورتوں سلمیٰ اور کشن کنور کو پناہ دے رکھی ہے۔ رام سہائے مل کو اس کا علم نہیں تھا۔ سپاہی رام سہائے مل کے گھر ان دو عورتوں کی تلاش میں گئے اور گھر کی تلاشی لینے کے لیے کہا تو رام سہائے مل نے تلاشی دینے سے انکار کیا، کہا کہ ان کے پاس انگریزوں کا دیا ہوا وہ حکم نامہ ہے جس کے تحت اس کی حفاظت کی جائے گی۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

2	سہائے مل نے ہر چند کوشش کی کہ گھر کی تلاشی نہ لی جائے۔ بھاگ وتی کو پتا تھا کہ میں نے ان دو سلمیٰ اور کشن کنور کو اپنے گھر میں پناہ دی ہے اس لیے وہ نہیں چاہتی تھی کہ گھر میں سپاہی آئیں لیکن حقیقت میں وہ اس کی حفاظت کے لیے آئے تھے، ان کو یہاں سے بہ حفاظت لے کر جانا چاہتے تھے۔ سپاہی رام سہائے مل کو گرفتار کرنے لگے تو یہ دونوں عورتیں نکل کر آ گئیں کہا کہ یہ بے قصور ہیں انھیں چھوڑ دو۔ ہم چلنے کے لیے تیار ہیں۔ سپاہی انھیں سمجھاتے ہیں کہ ہم کو بخت خاں نے بھیجا ہے شہر کے باہر تک ہم آپ کو قیدی کی شکل میں لے کر چلیں گے۔ اور وہ اس طرح چلی گئیں۔ **یا** **مضمون "ماحول بچائیے"** انسان کے ارد گرد اس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار سب یہی اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔ ان سبھی کا آپس میں ایک دوسرے سے تعلق ہے۔ اگر زمین خراب ہو گی تو انسان اس سے متاثر ہو گا۔ انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینوں نے اس آپسی تعلق کو تہس نہس کر دیا۔ کارخانوں اور فیکٹریوں نے نہ صرف یہ کہ خام مال کی شکل میں قدرتی وسائل کو بے تحاشہ استعمال کیا بلکہ ان سے نکلنے والے زہریلے مادوں نے ہوا، پانی اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ پورا ماحول خراب ہو گیا اور اس سے ہماری صحت متاثر ہوتی ہے۔ ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے ہم اپنے معصوم بچوں کو ایسی زہریلی فضا اور ماحول دے رہے ہیں جس سے وہ مسکراہٹ سے محروم رہتے ہیں۔	
2	''دل وہ نرالی بستی ہے'' سے کیا مراد ہے؟ (غزل: فانیؔ) **جواب:** دل ہی تو سارے والم کی سر بلائیں لاتا ہے۔ دل ہی کے ہاتھوں مجبور ہو کر انسان بڑے سے بڑا کام کر جاتا ہے۔ ایک بار دل ٹوٹ جائے تو پھر دوبارہ نہیں جڑتا۔ اس لیے وہ اسے ایک نرالی بستی بتاتے ہیں کہ بستی تو دوبارہ آباد ہو سکتی ہے لیکن اجڑی ہوئی بستی یعنی دل دوبارہ آباد نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اسے نرالی بستی کہا گیا ہے۔	15

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	''کامیاب دید'' اور ''محروم دید'' شاعر نے کیوں کہا ہے؟ (غزل: اصغرؔ)	16
2	**جواب:** ''کامیاب دید'' میں کائنات میں سینکڑوں مظاہر بکھرے پڑے ہیں۔ خدا کے جلوے ہر طرف نظر آتے ہیں۔ ان میں سے وہ سینکڑوں جلوؤں کو دیکھتا ہے۔ اس لیے اس کو شاعر کامیاب دید قرار دیتا ہے۔ لیکن بہت سے ایسے بھی مظاہر ہیں جس تک اس کی پہنچ نہیں ہو پاتی یا وہ انھیں نہیں دیکھ پاتا۔ اس لیے اس کو شاعر نے ''محروم دید'' کہا ہے۔	
	دیہاتی بازار کیسا تھا؟ (گرمی اور دیہاتی بازار)	17
2	**جواب:** نظم پڑھتے وقت بار بار محسوس ہوتا ہے کہ شاعر خود اس بازار میں موجود ہیں اور وہ ہر چیز کو غور سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ دوپہر کے وقت سے بات شروع کرتے ہیں اور پھر دکان، بازار، راستے، لوگوں کی آمد ورفت، خرید وفروخت، جانوروں کی حالت، پھل، سبزیاں، اناج کا ذکر کرتے ہوئے لُو کے جھکڑوں اور کھانستے ہوئے بوڑھوں کی چلموں کا دھواں، افلاس زدہ عورتیں اور بچوں کی حالت ، سڑک، بازار، کوٹھے، مکان، در و دیوار اور ان پر سخت موسم کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے شاعر بتاتا ہے کہ اس شدید گرمی میں دوست بھی اجنبی بن گئے ہیں۔ سب لُو اور دھوپ سے بچنے کی فکر میں ہیں۔ آسمان پر بادلوں کے ٹکڑے ادھر ادھر دوڑتے پھر رہے ہیں مگر ان کی حالت اس کنجوس شخص کی سی ہے جو نشے کی حالت میں کچھ دینے کا وعدہ کرے اور ہوش آنے پر اپنی بات سے پھر جائے۔ سورج کی تیز کرنیں کسی بوڑھے سود خور کی مانند ہیں ایسی نگاہ جس میں کوئی دم نہیں ہوتا۔	
	فراق نے اپنی رباعی میں ''انسان کا خدا ہو جانا'' کیوں کہا ہے؟	18
	جواب: جب انسان میں تمام برائیاں ختم ہو جائیں گی تو ایسا شخص پاک صاف ہو جائے گا اور بے عیب کہلائے گا۔ خدا کی ذات کو بے عیب سمجھا جاتا ہے تو ایسا شخص شاعر کے	

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia.com
India's largest Student Review Platform

2	نزدیک خدائی کے درجے تک پہنچ جائے گا۔ ''خدا ہونا'' محاورہ ہے جس کا مطلب ہے بڑادرجہ حاصل کرنا، حاکم وقت ہونا۔	
2	نظم ''او دیس سے آنے والے بتا'' یا ''آندھی'' کا خلاصہ لکھیے۔ **جواب:** **نظم ''او دیس سے آنے والے بتا''** اختر شیرانی اپنی رومانی نظموں کے لیے مشہور ہیں۔ ''او دیس سے آنے والے بتا!'' ایسی نظم ہے جس میں پردیس میں رہنے والا شخص اپنے وطن سے آنے والے دوسرے شخص سے طرح طرح کے سوال کررہا ہے۔ اس نظم میں شاعر اس سے اپنے وطن کے بارے میں پوچھ رہا ہے کہ وہاں کے لوگ ، اس کے ساتھی، باغوں میں چلنے والی مستانہ ہوائیں، درخت، گھنیری شاخیں، شام ہوتے ہی گلیوں میں دلچسپ اندھیرا، مہکتے مندر، مقدس مسجد سب ویسے ہی ہیں کیا جیسے پہلے تھے۔ اسے پردیس میں رہ کر اپنے دیس کی باتیں یاد آرہی ہیں۔ آموں کے پیڑ، پپیہوں کی آوازیں، ساون کے رسیلے گیت ، مدرسے، کھیل کے میدان، مستانہ ہوائیں، ساون کی گھٹائیں، برکھا کی بہاریں، جنگل کی ہوائیں اور اپنے میکے کی یاد میں کھوئی ہوئی عورتیں، بچھڑی ہوئی سکھیوں کے گیت ویسے ہی ہیں جیسے پہلے تھے اور کیا اب بھی کسی کے سینے میں ہماری چاہ باقی ہے۔ ہمیں کوئی یاد کرتا ہے اللہ کے واسطے بتا، للہ بتا۔ پھر نظم کے آخر میں ایک موڑ ایسا آتا ہے جب شاعر رومانی کیفیت سے عبرت ناک یادوں میں کھو جاتا ہے کہ وہ چھاؤنی کے عالی شان مکان، ان پورنا کے مندر سنسان ہو کر اجڑ گئے کیوں کہ انقلاب زمانہ سے اب ان میں رہنے والے نہیں رہے تو ان گھروں کو سنسان اور ویران تو ہونا ہی تھا۔ **یا**	19

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia.com
India's largest Student Review Platform

2 کل نمبر=12	**نظم ”آندھی“** نظم 'آندھی'، کیفی اعظمی کی لکھی ہوئی ہے۔اس میں شاعر نے آندھی کو استعارہ کے طور پر استعمال کیا ہے۔اس میں ہندوستانیوں کے جوش و خروش کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ حقیقتاً انگریزی حکومت کے خلاف کھڑے ہوئے ہندوستانیوں کی کوشش ہے۔ آزادی کی جدوجہد، ہندوستانیوں کے عزائم، غلامی کی زنجیروں سے رہائی کے بارے میں شاعر نے کہا ہے کہ آخر کار یہ محنت، جوش، ولولہ رنگ لایا اور انگریزی حکومت متزلزل ہونے لگی اور آخر کار انگریزوں کو ہندوستان چھوڑنا پڑا۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform